السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نماز عصر پڑھنا بھول گئے اور اس وقت یاد آیا جب ہم نے مغرب کی اذان کی آواز سنی تو ہم نے نماز مغرب کے بعد عصر کی نماز کو پڑھ لیا اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان نماز کو بھول جائے یا سوجائے اور پاس کوئی بیدار کرنے یا یاد دلانے والا نہ ہو اور وقت خارج ہو جائے تو جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«یصلیہا اذا ذکرہا ولا کفارة لہا الا ذلک» (صحیح بخاری)

اسے جب یاد آئے پڑھ لے اس کا یہی کفارہ ہے ۔ اس حالت میں جو سائل نے ذکر کی ہے اسے چاہیئے تھا کہ پہلے نماز عصر پڑھتا اور پھر مغرب تاکہ وہ اس ترتیب کے مطابق نماز پڑھتا جسے اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں جب ایک دن غزوہ خندق کے دوران فوت ہو گئی تھیں تو آپ نے انہیں ترتیب ہی سے پڑھا تھا اور آپ کا مشہور ارشاد گرامی ہے کہ :

«صلوا کما رایتمونی اصلی» (صحیح بخاری)

'' تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ ''

لہذا جب آپ مسجد میں آئے اور لوگ نماز مغرب ادا کر رہے تھے تو آپ ان کے ساتھ نماز عصر کی نیت کر کے شامل ہو جاتے اور امام کے سلام کے بعد باقی نماز پوری کر لیتے لوگوں کی یہ نماز مغرب آپ کے لئے نما عصر ہوتی اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ امام مقتدی کی نیت الگ الگ ہو کیونکہ افعال ایک جیسے ہیں اور امام جن اختلافات سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے وہ نیت کے علاوہ دیگر افعال ہیں اور آپ نے مغرب کی نماز کو جو عصر سے پہلے پڑھ لیا تو یہ شرعی حکم سے ناواقفیت کی وجہ سے ہے لہذا اس مین کوئی حرج نہیں ۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر406

محدث فتویٰ